119

آیات نمبر 56 تا 62 میں رسول اللہ ﷺ کو شرک سے بیزاری کا اعلان کرنے کی ہدایت کہ ان کے پاس اللہ کی وحدانیت کا واضح ثبوت موجود ہے، جبکہ کفار ثبوت کے طور پر عذاب دیکھنا چاہتے ہیں۔ عذاب کا فیصلہ تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ غیب کی کنجیاں بھی اسی کے پاس ہیں۔ اس کائنات میں ہونے والی ہر چیز کی تفصیل اس کے پاس ایک کتاب مبین میں درج ہے۔ وہی رات کو روح قبض کرتا ہے پھر صبح تمہیں اٹھا دیتا ہے۔ جب کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو اس کے فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ آپ فرما دیجئے کہ تم لوگ اللہ کے سوا جن جھوٹے معبودوں کو پکارتے ہو ان کی بندگی کرنے سے مجھے منع کر دیا گیا ہے قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿۵۶﴾ آپ یہ بھی فرما دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کر سکتا کیونکہ اگر میں نے ایسا کیا تو گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل نہ رہوں گا قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ آپ ان سے فرما دیجئے کہ میں تو قرآن پر قائم ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے ایک شہادت ہے جبکہ تم نے اسے جھٹلا دیا ہے مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾ اور جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے بس میں نہیں ہے اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا حکم نہیں چلتا، وہ حق بات بیان کر دیتا ہے اور وہی سب سے بہتر

فیصلہ کرنے والا ہے قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ
بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ۝۵۸ آپ فرما دیجئے کہ اگر وہ عذاب
جسے تم جلدی دیکھنا چاہتے ہو، میرے اختیار میں ہوتا تو یقیناً میرے اور تمہارے
درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، مگر اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ ظالموں کے ساتھ کیا
معاملہ کیا جانا چاہیے وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ یَعْلَمُ
مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ غیب کے تمام خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں ان خزانوں کو
اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے
وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ
وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۝۵۹ درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس
کا اسے علم نہ ہو اور نہ کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں پھوٹتا ہے اور نہ کوئی تر یا خشک
چیز مگر ایک روشن کتاب میں سب کچھ درج ہے وَ هُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ
وَ یَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ
اور وہی تو ہے جو رات کو تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو
اسے جانتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ زندگی کی معین مدت پوری کر دی
جائے ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝۶۰ آخرکار
تم سب کو اُسی کی طرف واپس جانا ہے پھر جو کچھ تم دنیا میں کرتے رہے تھے وہ سب
کچھ تمہارے سامنے رکھ دے گا رکوع [۷] وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ یُرْسِلُ

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ وہ اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی کرنے
والے فرشتے بھیجتا ہے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ
هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت
آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ اپنے کام
میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ پھر
سب اپنے مالک حقیقی کے سامنے پیش کئے جائیں گے اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَ هُوَ
اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ خوب سن لو! فیصلہ کے سارے اختیارات اسی کو حاصل ہیں
اور وہ تمام حساب کرنے والوں سے زیادہ تیز حساب کرنے والا ہے۔

[# 119]

In Verses 56 to 62 The Prophet Muhammad [PBUH] was instructed to declare his aversion to polytheism, emphasizing that he possessed clear evidence of Allah's oneness. In contrast, disbelievers desired tangible proof in the form of punishment. However, the decision regarding punishment lies solely within Allah's authority. The keys to the unseen are also with Him. Every detail of everything happening in this universe is recorded in a clear book with Him. He takes the souls during the night and then restores them in the morning. When the time of someone's death arrives, the angels take the soul.

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

Say, "I have been forbidden from worshiping [All] those whom you call upon beside Allah."

قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

Say, "I do not follow your whims. For then, I would have certainly gone astray, and would no more be of those on the right path.

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ

Again Say, "I am on clear guidance [of Quran] from my Lord, and you have belied it.

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
يَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾

[And the punishment] for which you are hastening is not within my control. Judgment belongs to none but Allah, and He declares the truth. He is the Best of Judges.

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ
وَ بَیْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ﴿۵۸﴾

Say, "[If the punishment] you are hastening were in my control, the matter would have been settled between me and you. But Allah knows best about the wrongdoers.

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ یَعْلَمُ مَا فِی
الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ

With Him are the keys of the [realms of the] unseen. No one knows them but He. He alone knows what is in the land and in the sea.

وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

Not a leaf falls but He knows it, and there is not a grain [hidden] in the dark layers of the earth or anything wet or dry but is inscribed in a clear Book [preserved in Heaven].

وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ
بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

He is the One who takes your souls at night and knows what you do by day; Then He restores [your souls awakening] you up [each day] until a predetermined term is fulfilled.

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۟﴿٦٠﴾

رکوع[۷]

[At last], all of you will return to Him [on the day of judgment], and He will let you know all about what you have done in your worldly life.

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ

He [alone] is all-dominating over[all] His servants and sends guardian [angels] over you [to record all your deeds].

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۟﴿٦١﴾

When the time of death comes to one of you, Our messengers [angels of death] take his soul away, and they never fail [in their duties].

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ

Then [all His servants who died] are returned to Allah, their Real Master.

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝٦٢

Indeed, judgment belongs to Him, and He is the swiftest of reckoners.